

اسرائیل میں موجود بین المذاہبی اداروں کی سرگرمیوں کو باہم مربوط کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیم کے اعلان کردہ مقاصد میں "صحت مندانہ بین المذاہبی مشترکہ اقدار کا فروغ اور مذاہب کے درمیان باہمی مفاہمت کو لاحق خطرات کی حوصلہ شکنی" شامل ہیں۔

اس کے ارکان منظمہ میں Shalom Hartman Institute for Advanced Jewish Studies (شالوم ہارٹ مین انسٹی ٹیوٹ برائے مطالعہ علوم یہودیہ)، The Expatriate-based Ecumenical Theological Research Fraternity in Israel (اسرائیل میں غیر ملکی اکو منیکل دینیاتی ریسرچ برادری) Anti-Defamation League (ہتک عزت مخالف لیگ یروشلیم آفس) اور Martin Institute at Hebrew university (عبرانی یونیورسٹی میں مارٹن انسٹی ٹیوٹ) کے نمائندے شامل ہیں۔ تنظیم میں مقامی فلسطینی عیسائی رہنماؤں اور مسلمانوں کی غیر موجودگی بہت نمایاں ہے۔ اس تنظیم نے جو ابتدائی کام کیے ہیں ان میں اسرائیل کے مذہبی تنوع میں تعلیم کے موضوع پر ایک مجلس مذاکرہ شامل ہے۔ اس مذاکرے کی روداد ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کی جائے گی۔) رپورٹ: ایم ای سی سی نیوز

امن مارچ کے دوران میں ایک پادری کی گرفتاری

ایک برطانوی کیتھولک پادری ان 60 افراد میں شامل تھا جنہوں نے بیت المقدس سے عمان تک امن مارچ کیا۔ "دی یونی ورس" کی رپورٹ کے مطابق سینٹ میری کلچ سٹریٹری ہل میں شعبہ مذہبیات کے سربراہ فادر مائیکل پروڈر نے بتایا ہے کہ اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے مارچ کو روکنے کی پوری کوشش کی۔ مارچ کے شرکاء یہ چاہتے تھے کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعے کے پرامن حل کی ضرورت کو نمایاں کیا جائے۔ مارچ میں حصہ لینے والے دوسرے افراد کے ہمراہ فادر پروڈر کو دو دفعہ حراست میں لیا گیا۔ "ممنوعہ فوجی علاقے میں گھسنے" کے الزام میں اسرائیلی فوجی کئی گھنٹے ان سے پوچھ گچھ کرتے رہے۔ تاہم فادر پروڈر کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ محض مارچ کو ناکام بنانے کی خاطر تھا۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جب اپنے پرامن مارچ کی راہ میں کھڑی کی گئی سنگین دشواریوں کا موازنہ اس مستقل خوف و ہراس سے کرتے ہیں، جس سے مغربی کنارے کے مکینوں کو ہر روز واسطہ پڑتا ہے تو ہمیں اپنی دشواریاں معمولی دکھائی دیتی ہیں۔"